صیغ عربی

مترجم: حذیفہ

رابطہ:

huzaifah1993@gmail.com

مقدمة

یہ ایک مختصر رسالہ ہے علم صرف پر جو مزان کی ترتیب پر ہے منشعب کی تعلیق کے ساتھ.

بسم اللہ وبحمدہ وصلاتہ وسلامہ علی رسولہ وآلہ وصحبہ۔

عربی زبان میں تمام افعال و صیَغ کا مدار فعل ماضی کا صیغہ واحد غائب مذکر ہے یعنی فَعَلَ، سَمِعَ، کَرُمَ، بَعْثَرَ وغیرہ اور اسکے آخر میں ہمیشہ فتحہ ہوتا ہے، اور باقی جتنے افعال و صیغ ہیں وہ سب اسی سے بنتے ہیں۔

واضح رہے کہ فعل ماضی گزشتہ زمانہ میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کو بتاتا ہے جیسے فَعَلَ یعنی 'اس نے کیا'۔

تمام افعالِ متصرفہ کے کل چودہ صیغے ہیں، تین غائب مذکر کے یعنی واحد غائب مذکر، تثنیہ غائب مذکر و جمع غائب مذکر جیسے فَعَلَ، فَعَلَا، فَعَلُوْا، اور تین غائب

مؤنث کے یعنی واحد غائب مؤنث، تثنیہ غائب مؤنث و جمع غائب مؤنث جیسے فَعَلَتْ، فَعَلَتَا، فَعَلْنَ، اور تین حاضر مذکر کے یعنی واحد حاضر مذکر، تثنیہ حاضر مذکر و جمع حاضر مذکر جیسے فَعَلْتَ، فَعَلْتُمَا، فَعَلْتُمْ، اور تین حاضر مؤنث کے یعنی واحد حاضر مؤنث، تثنیہ حاضر مؤنث و جمع حاضر مؤنث جیسے فَعَلْتِ، فَعَلْتُمَا، فَعَلْتُنَّ، اور دو متکلم کے یعنی واحد متکلم اور جمع متکلم جیسے فَعَلْتُ، فَعَلْنَا، یہ دونوں صیغے مذکر و مؤنث کے لیے ایک ہی ہیں، اور جمع متکلم کا صیغہ تثنیہ کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔

جاننا چاہیے کہ فعل ماضی کی چھے اقسام ہیں ماضی مطلق، ماضی قریب، ماضی بعید، ماضی استمراری، ماضی احتمالی و ماضی تمنائی، پھر ان میں سے ہر ایک کی دو اقسام ہیں معروف و مجہول پھر معروف و مجہول میں سے ہر ایک کی دو اقسام ہیں مثبت و منفی۔ اور جس ماضی کا ذکر اور مثالیں پہلے گزریں وہ ماضی مطلق تھا جیسے فَعَلَ 'اسنے کیا'، جان لو کہ ماضی قریب بنانے کے لیے ماضی مطلق پر قَدْ بڑھاتے ہیں جیسے قَدْ فَعَلَ 'اسنے کیا ہے' اور ماضی بعید بنانے کے لیے ماضی

مطلق پر کَانَ بڑھاتے ہیں جیسے کَانَ فَعَلَ 'اسنے کیا تھا' اور ماضی احتمالی بنانے کے لیے ماضی مطلق پر لَعَلَّمَا بڑھاتے ہیں جیسے لَعَلَّمَا فَعَلَ 'شاید اسنے کیا ہو' اور ماضی تمنائی بنانے کے لیے ماضی مطلق پر لَیْتَمَا بڑھاتے ہیں جیسے لَیْتَمَا فَعَلَ 'کاش وہ کرتا' اور ماضی استمراری بنانے کے لیے مضارع پر کَانَ بڑھاتے ہیں جیسے کَانَ یَفْعَلُ 'وہ کرتا تھا'، مضارع کا بیان آگے آئیگا۔

گردان ماضی مطلق مثبت معروف

	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	فَعَلَ	فَعَلَا	فَعَلُوْا
غائب مؤنث	فَعَلَتْ	فَعَلَتَا	فَعَلْنَ
حاضر مذکر	فَعَلْتَ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُمْ
حاضر مؤنث	فَعَلْتِ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُنَّ
متکلم	فَعَلْتُ	فَعَلْنَا	

تمرین: سَمِعَ، کَرُمَ۔

جب ماضی مجہول بنانا ہو تو ماضی معروف فَعَلَ کے فا کو ضمہ دو و عین کو کسرہ دو اگر اس پر پہلے سے کسرہ نہ ورنہ اسکی حالت پر چھوڑ دو اور لام کو مفتوح رہنے دو، تو وہ ماضی مجہول واحد غائب مذکر کا صیغہ بن جائے گا جیسے فُعِلَ 'وہ کیا گیا'، پھر اسکو ضمائر کے ساتھ گردان کر باقی صیغے بنا لو۔

گردان ماضی مطلق مثبت مجہول

	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	فُعِلَ	فُعِلَا	فُعِلُوْا
غائب مؤنث	فُعِلَتْ	فُعِلَتَا	فُعِلْنَ
حاضر مذکر	فُعِلْتَ	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُمْ
حاضر مؤنث	فُعِلْتِ	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُنَّ
متکلم	فُعِلْتُ	فُعِلْنَا	

جاننا چاہیے کہ ماضی مطلق کا منفی بنانے کے لیے اسکے اول میں ما بڑھاتے ہیں، ماض منفی زمانہ گزشتہ میں کام کے نہ ہونے یا نہ کرنے کی خبر دیتا ہے جیسے ما فَعَلَ 'اس نے نہیں کیا'، ماضی کی نفی کے لئے لا کا استعمال شاذ ہے۔

گردان ماضی مطلق منفی معروف

	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	ما فَعَلَ	ما فَعَلَا	ما فَعَلُوْا
غائب مؤنث	ما فَعَلَتْ	ما فَعَلَتَا	ما فَعَلْنَ
حاضر مذکر	ما فَعَلْتَ	ما فَعَلْتُمَا	ما فَعَلْتُمْ
حاضر مؤنث	ما فَعَلْتِ	ما فَعَلْتُمَا	ما فَعَلْتُنَّ
متکلم	ما فَعَلْتُ	ما فَعَلْنَا	

گردان ماضی مطلق منفی مجہول

	واحد	تثنیه	جمع
غائب مذکر	ما فُعِلَ	ما فُعِلَا	ما فُعِلُوْا
غائب مؤنث	ما فُعِلَتْ	ما فُعِلَتَا	ما فُعِلْنَ
حاضر مذکر	ما فُعِلْتَ	ما فُعِلْتُمَا	ما فُعِلْتُمْ
حاضر مؤنث	ما فُعِلْتِ	ما فُعِلْتُمَا	ما فُعِلْتُنَّ
متکلم	ما فُعِلْتُ	ما فُعِلْنَا	

گردان ماضی قریب مثبت معروف

	واحد	تثنیه	جمع
غائب مذکر	قد فَعَلَ	قد فَعَلَا	قد فَعَلُوْا
غائب مؤنث	قد فَعَلَتْ	قد فَعَلَتَا	قد فَعَلْنَ
حاضر مذکر	قد فَعَلْتَ	قد فَعَلْتُمَا	قد فَعَلْتُمْ

حاضر مؤنث	قد فَعَلْتِ	قد فَعَلْتُمَا	قد فَعَلتُنَّ
متکلم	قد فَعَلْتُ	قد فَعَلْنَا	

گردان ماضی قریب مثبت مجہول

	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	قد فُعِلَ	قد فُعِلَا	قد فُعِلُوْا
غائب مؤنث	قد فُعِلَتْ	قد فُعِلَتَا	قد فُعِلْنَ
حاضر مذکر	قد فُعِلْتَ	قد فُعِلْتُمَا	قد فُعِلْتُمْ
حاضر مؤنث	قد فُعِلْتِ	قد فُعِلْتُمَا	قد فُعِلْتُنَّ
متکلم	قد فُعِلْتُ	قد فُعِلْنَا	

گردان ماضی قریب منفی معروف

	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	قد ما فَعَلَ	قد ما فَعَلَا	قد ما فَعَلُوْا
غائب مؤنث	قد ما فَعَلَتْ	قد ما فَعَلَتَا	قد ما فَعَلْنَ
حاضر مذکر	قد ما فَعَلْتَ	قد ما فَعَلْتُمَا	قد ما فَعَلْتُمْ
حاضر مؤنث	قد ما فَعَلْتِ	قد ما فَعَلْتُمَا	قد ما فَعَلْتُنَّ
متکلم	قد ما فَعَلْتُ	قد ما فَعَلْنَا	

گردان ماضی قریب منفی مجہول

	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	قد ما فُعِلَ	قد ما فُعِلَا	قد ما فُعِلُوْا
غائب مؤنث	قد ما فُعِلَتْ	قد ما فُعِلَتَا	قد ما فُعِلْنَ
حاضر مذکر	قد ما فُعِلْتَ	قد ما فُعِلْتُمَا	قد ما فُعِلْتُمْ

حاضر مؤنث	قد ما فُعِلْتِ	قد ما فُعِلْتُمَا	قد ما فُعِلْتُنَّ
متکلم	قد ما فُعِلْتُ	قد ما فُعِلْنَا	

گردان ماضی بعید مثبت معروف

	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	کَانَ فَعَلَ	کَانَا فَعَلَا	کَانُوْا فَعَلُوْا
غائب مؤنث	کَانَتْ فعَلَتْ	کَانَتَا فَعَلَتَا	کُنَّ فَعَلْنَ
حاضر مذکر	کُنْتَ فَعَلْتَ	کُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	کُنْتُمْ فَعَلْتُمْ
حاضر مؤنث	کُنْتِ فَعَلْتِ	کُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	کُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ
متکلم	کُنْتُ فَعَلْتُ	کُنَّا فَعَلْنَا	

گردان ماضی بعید مثبت مجہول

	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	كَانَ فُعِلَ	كَانَا فُعِلَا	كَانُوْا فُعِلُوْا
غائب مؤنث	كَانَتْ فُعِلَتْ	كَانَتَا فُعِلَتَا	كُنَّ فُعِلْنَ
حاضر مذکر	كُنْتَ فُعِلْتَ	كُنْتُمَا فُعِلْتُمَا	كُنْتُمْ فُعِلْتُمْ
حاضر مؤنث	كُنْتِ فُعِلْتِ	كُنْتُمَا فُعِلْتُمَا	كُنْتُنَّ فُعِلْتُنَّ
متکلم	كُنْتُ فُعِلْتُ	كُنَّا فُعِلْنَا	

گردان ماضی بعید منفی معروف

	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	كَانَ ما فَعَلَ	كَانَا ما فَعَلَا	كَانُوْا ما فَعَلُوْا
غائب مؤنث	كَانَتْ ما فعَلَتْ	كَانَتَا ما فَعَلَتَا	كُنَّ ما فَعَلْنَ
حاضر مذکر	كُنْتَ ما فَعَلْتَ	كُنْتُمَا ما فَعَلْتُمَا	كُنْتُمْ ما فَعَلْتُمْ

حاضر مؤنث	كُنْتِ ما فَعَلْتِ	كُنْتُمَا ما فَعَلْتُمَا	كُنْتُنَّ ما فَعَلْتُنَّ
متکلم	كُنْتُ ما فَعَلْتُ	كُنَّا ما فَعَلْنَا	

گردان ماضی بعید منفی مجہول

	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	كَانَ ما فُعِلَ	كَانَا ما فُعِلَا	كَانُوْا ما فُعِلُوْا
غائب مؤنث	كَانَتْ ما فُعِلَتْ	كَانَتَا ما فُعِلَتَا	كُنَّ ما فُعِلْنَ
حاضر مذکر	كُنْتَ ما فُعِلْتَ	كُنْتُمَا ما فُعِلْتُمَا	كُنْتُمْ ما فُعِلْتُمْ
حاضر مؤنث	كُنْتِ ما فُعِلْتِ	كُنْتُمَا ما فُعِلْتُمَا	كُنْتُنَّ ما فُعِلْتُنَّ
متکلم	كُنْتُ ما فُعِلْتُ	كُنَّا ما فُعِلْنَا	

گردان ماضی احتمالی مثبت معروف

	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	لَعَلَّمَا فَعَلَ	لَعَلَّمَا فَعَلَا	لَعَلَّمَا فَعَلُوْا
غائب مؤنث	لَعَلَّمَا فَعَلَتْ	لَعَلَّمَا فَعَلَتَا	لَعَلَّمَا فَعَلْنَ
حاضر مذکر	لَعَلَّمَا فَعَلْتَ	لَعَلَّمَا فَعَلْتُمَا	لَعَلَّمَا فَعَلْتُمْ
حاضر مؤنث	لَعَلَّمَا فَعَلْتِ	لَعَلَّمَا فَعَلْتُمَا	لَعَلَّمَا فَعَلْتُنَّ
متکلم	لَعَلَّمَا فَعَلْتُ	لَعَلَّمَا فَعَلْنَا	

گردان ماضی احتمالی مثبت مجہول

	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	لَعَلَّمَا فُعِلَ	لَعَلَّمَا فُعِلَا	لَعَلَّمَا فُعِلُوْا
غائب مؤنث	لَعَلَّمَا فُعِلَتْ	لَعَلَّمَا فُعِلَتَا	لَعَلَّمَا فُعِلْنَ
حاضر مذکر	لَعَلَّمَا فُعِلْتَ	لَعَلَّمَا فُعِلْتُمَا	لَعَلَّمَا فُعِلْتُمْ

حاضر مؤنث	لَعَلَّمَا فُعِلْتِ	لَعَلَّمَا فُعِلْتُمَا	لَعَلَّمَا فُعِلْتُنَّ
متکلم	لَعَلَّمَا فُعِلْتُ	لَعَلَّمَا فُعِلْنَا	

گردان ماضی احتمالی منفی معروف

	واحد	تثنیه	جمع
غائب مذکر	لَعَلَّمَا ما فَعَلَ	لَعَلَّمَا ما فَعَلَا	لَعَلَّمَا ما فَعَلُوْا
غائب مؤنث	لَعَلَّمَا ما فَعَلَتْ	لَعَلَّمَا ما فَعَلَتَا	لَعَلَّمَا ما فَعَلْنَ
حاضر مذکر	لَعَلَّمَا ما فَعَلْتَ	لَعَلَّمَا ما فَعَلْتُمَا	لَعَلَّمَا ما فَعَلْتُمْ
حاضر مؤنث	لَعَلَّمَا ما فَعَلْتِ	لَعَلَّمَا ما فَعَلْتُمَا	لَعَلَّمَا ما فَعَلْتُنَّ
متکلم	لَعَلَّمَا ما فَعَلْتُ	لَعَلَّمَا ما فَعَلْنَا	

گردان ماضی احتمالی منفی مجہول

جمع	تثنیہ	واحد	
لَعَلَّمَا ما فُعِلُوْا	لَعَلَّمَا ما فُعِلَا	لَعَلَّمَا ما فُعِلَ	غائب مذکر
لَعَلَّمَا ما فُعِلْنَ	لَعَلَّمَا ما فُعِلَتَا	لَعَلَّمَا ما فُعِلَتْ	غائب مؤنث
لَعَلَّمَا ما فُعِلْتُمْ	لَعَلَّمَا ما فُعِلْتُمَا	لَعَلَّمَا ما فُعِلْتَ	حاضر مذکر
لَعَلَّمَا ما فُعِلْتُنَّ	لَعَلَّمَا ما فُعِلْتُمَا	لَعَلَّمَا ما فُعِلْتِ	حاضر مؤنث
لَعَلَّمَا ما فُعِلْنَا		لَعَلَّمَا ما فُعِلْتُ	متکلم

گردان ماضی تمنائی مثبت معروف

جمع	تثنیہ	واحد	
لَعَلَّمَا فَعَلُوْا	لَيْتَمَا فَعَلَا	لَيْتَمَا فَعَلَ	غائب مذکر
لَيْتَمَا فَعَلْنَ	لَيْتَمَا فَعَلَتَا	لَيْتَمَا فَعَلَتْ	غائب مؤنث
لَيْتَمَا فَعَلْتُمْ	لَيْتَمَا فَعَلْتُمَا	لَيْتَمَا فَعَلْتَ	حاضر مذکر

حاضر مؤنث	لَيْتَمَا فَعَلْتِ	لَيْتَمَا فَعَلْتُمَا	لَيْتَمَا فَعَلْتُنَّ
متکلم	لَيْتَمَا فَعَلْتُ	لَيْتَمَا فَعَلْنَا	

گردان ماضی تمنائی مثبت مجہول

	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	لَيْتَمَا فُعِلَ	لَيْتَمَا فُعِلَا	لَيْتَمَا فُعِلُوْا
غائب مؤنث	لَيْتَمَا فُعِلَتْ	لَيْتَمَا فُعِلَتَا	لَيْتَمَا فُعِلْنَ
حاضر مذکر	لَيْتَمَا فُعِلْتَ	لَيْتَمَا فُعِلْتُمَا	لَيْتَمَا فُعِلْتُمْ
حاضر مؤنث	لَيْتَمَا فُعِلْتِ	لَيْتَمَا فُعِلْتُمَا	لَيْتَمَا فُعِلْتُنَّ
متکلم	لَيْتَمَا فُعِلْتُ	لَيْتَمَا فُعِلْنَا	

گردان ماضی تمنائی منفی معروف

	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	لَیْتَمَا ما فَعَلَ	لَیْتَمَا ما فَعَلَا	لَیْتَمَا ما فَعَلُوْا
غائب مؤنث	لَیْتَمَا ما فَعَلَتْ	لَیْتَمَا ما فَعَلَتَا	لَیْتَمَا ما فَعَلْنَ
حاضر مذکر	لَیْتَمَا ما فَعَلْتَ	لَیْتَمَا ما فَعَلْتُمَا	لَیْتَمَا ما فَعَلْتُمْ
حاضر مؤنث	لَیْتَمَا ما فَعَلْتِ	لَیْتَمَا ما فَعَلْتُمَا	لَیْتَمَا ما فَعَلْتُنَّ
متکلم	لَیْتَمَا ما فَعَلْتُ	لَیْتَمَا ما فَعَلْنَا	

گردان ماضی تمنائی منفی مجہول

	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	لَیْتَمَا ما فُعِلَ	لَیْتَمَا ما فُعِلَا	لَیْتَمَا ما فُعِلُوْا
غائب مؤنث	لَیْتَمَا ما فُعِلَتْ	لَیْتَمَا ما فُعِلَتَا	لَیْتَمَا ما فُعِلْنَ
حاضر مذکر	لَیْتَمَا ما فُعِلْتَ	لَیْتَمَا ما فُعِلْتُمَا	لَیْتَمَا ما فُعِلْتُمْ

حاضر مؤنث	لَیْتَمَا ما فُعِلْتِ	لَیْتَمَا ما فُعِلْتُمَا	لَیْتَمَا ما فُعِلْتُنَّ
متکلم	لَیْتَمَا ما فُعِلْتُ	لَیْتَمَا ما فُعِلْنَا	

گردان ماضی استمراری مثبت معروف

	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	كَانَ يَفْعَلُ	كَانَا يَفْعَلَانِ	كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ
غائب مؤنث	كَانَتْ تَفْعَلُ	كَانَتَا تَفْعَلَانِ	كُنَّ يَفْعَلْنَ
حاضر مذکر	كُنْتَ تَفْعَلُ	كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	كُنْتُمْ تَفْعَلُوْنَ
حاضر مؤنث	كُنْتِ تَفْعَلِيْنَ	كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	كُنْتُنَّ تَفْعَلْنَ
متکلم	كُنْتُ أَفْعَلُ	كُنَّا نَفْعَلُ	

گردان ماضی استمراری مثبت مجہول

	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	كَانَ يُفْعَلُ	كَانَا يُفْعَلَانِ	كَانُوْا يُفْعَلُوْنَ

غائب مؤنث	كَانَتْ تُفْعَلُ	كَانَتَا تُفْعَلَانِ	كُنَّ يُفْعَلْنَ
حاضر مذکر	كُنْتَ تُفْعَلُ	كُنْتُمَا تُفْعَلَانِ	كُنْتُمْ تُفْعَلُوْنَ
حاضر مؤنث	كُنْتِ تُفْعَلِيْنَ	كُنْتُمَا تُفْعَلَانِ	كُنْتُنَّ تُفْعَلْنَ
متکلم	كُنْتُ أُفْعَلُ	كُنَّا نُفْعَلُ	

گردان ماضی استمراری منفی معروف

	واحد	تثنیه	جمع
غائب مذکر	ما كَانَ يَفْعَلُ	ما كَانَا يَفْعَلَانِ	ما كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ
غائب مؤنث	ما كَانَتْ تَفْعَلُ	ما كَانَتَا تَفْعَلَانِ	ما كُنَّ يَفْعَلْنَ
حاضر مذکر	ما كُنْتَ تَفْعَلُ	ما كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	ما كُنْتُمْ تَفْعَلُوْنَ
حاضر مؤنث	ما كُنْتِ تَفْعَلِيْنَ	ما كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	ما كُنْتُنَّ تَفْعَلْنَ
متکلم	ما كُنْتُ أَفْعَلُ	ما كُنَّا نَفْعَلُ	

گردان ماضی استمراری منفی مجہول

	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	ما کَانَ یُفْعَلُ	ما کَانَا یُفْعَلَانِ	ما کَانُوْا یُفْعَلُوْنَ
غائب مؤنث	ما کَانَتْ تُفْعَلُ	ما کَانَتَا تُفْعَلَانِ	ما کُنَّ یُفْعَلْنَ
حاضر مذکر	ما کُنْتَ تُفْعَلُ	ما کُنْتُمَا تُفْعَلَانِ	ما کُنْتُمْ تُفْعَلُوْنَ
حاضر مؤنث	ما کُنْتِ تُفْعَلِیْنَ	ما کُنْتُمَا تُفْعَلَانِ	ما کُنْتُنَّ تُفْعَلْنَ
متکلم	ما کُنْتُ أُفْعَلُ	ما کُنَّا نُفْعَلُ	

جاننا چاہیے کہ فعل مضارع زمانہ حال یا مستقبل میں کسی کام کے ہونے یا کرنے کی خبر دیتا ہے جیسے یَفْعَلُ 'وہ کر رہا ہے یا وہ کریگا'۔ اسکے بھی چودہ صیغے ہوتے ہیں، پھر ہر ایک کا معروف و مجہول اور مثبت و منفی ہوتا ہے۔

مضارع کو بنانے کے لئے ماضی مطلق کے صیغہ واحد غائب مذکر کے پہلے علامت مضارع بڑھاتے ہیں اور لام کلمہ کو ضمہ دیتے ہیں، اور علامت مضارع چار ہیں ا، ت، ی و ن جنکے مجموعہ کو اَتَیْنَ کہتے ہیں، ي چار صیغوں کے لیے ہے تین واحد و تثنیہ و جمع غائب مذکر و ایک جمع غائب مؤنث، اور ت آٹھ صیغوں کے لیے ہے دو واحد و تثنیہ غائب مؤنث اور چھے واحد و تثنیہ و جمع حاضر مذکر و مؤنث، اور ا ایک صیغہ کے لیے ہے واحد متکلم، اور ن بھی ایک صیغہ کے لیے ہے جمع متکلم۔

گردان مضارع مثبت معروف

	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	یَفْعَلُ	یَفْعَلَانِ	یَفْعَلُوْنَ
غائب مؤنث	تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	یَفْعَلْنَ
حاضر مذکر	تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُوْنَ
حاضر مؤنث	تَفْعَلِیْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلْنَ

متکلم	أَفْعَلُ	نَفْعَلُ

تمرین: یَضْرِبُ، یکْرُمُ۔

مضارع مجہول بنانے کے لیے علامت مضارع کو ضمہ دیتے ہیں اور عین کلمہ کو فتح دیتے ہیں اگر اس پر پہلے سے فتح نہ ہو اور باقی حروف کو انکی حالت پر چھوڑ دیتے ہیں جیسے یَفْعَلُ سے یُفْعَلُ 'وہ کیا جا رہا ہے یا کیا جائیگا'۔

گردان مضارع مثبت مجہول

	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	یُفْعَلُ	یُفْعَلَانِ	یُفْعَلُوْنَ
غائب مؤنث	تُفْعَلُ	تُفْعَلَانِ	یُفْعَلْنَ
حاضر مذکر	تُفْعَلُ	تُفْعَلَانِ	تُفْعَلُوْنَ
حاضر مؤنث	تُفْعَلِیْنَ	تُفْعَلَانِ	تُفْعَلْنَ
متکلم	أُفْعَلُ	نُفْعَلُ	

مضارع منفی بنانے کے لیے مضارع مثبت کے صیغہ پر لاَ بڑھاتے ہیں، مضارع منفی زمانہ حال و استقبال میں فعل کی نفی کرتا ہے جیسے لا یَفْعَلُ 'وہ نہیں کر رہا ہے یا وہ نہیں کریگا'۔

گردان مضارع منفی معروف

	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	لا یَفْعَلُ	لا یَفْعَلَانِ	لا یَفْعَلُوْنَ
غائب مؤنث	لا تَفْعَلُ	لا تَفْعَلَانِ	لا یَفْعَلْنَ
حاضر مذکر	لا تَفْعَلُ	لا تَفْعَلَانِ	لا تَفْعَلُوْنَ
حاضر مؤنث	لا تَفْعَلِیْنَ	لا تَفْعَلَانِ	لا تَفْعَلْنَ
متکلم	لا أَفْعَلُ	لا نَفْعَلُ	

گردان مضارع منفی مجہول

	واحد	تثنیه	جمع
غائب مذکر	لا یُفْعَلُ	لا یُفْعَلَانِ	لا یُفْعَلُوْنَ
غائب مؤنث	لا تُفْعَلُ	لا تُفْعَلَانِ	لا یُفْعَلْنَ
حاضر مذکر	لا تُفْعَلُ	لا تُفْعَلَانِ	لا تُفْعَلُوْنَ
حاضر مؤنث	لا تُفْعَلِیْنَ	لا تُفْعَلَانِ	لا تُفْعَلْنَ
متکلم	لا أُفْعَلُ	لا نُفْعَلُ	

اور مضارع کو مستقبل کے ساتھ خاص کرنے کے لیے اس پر سین یا سَوْفَ بڑھاتے ہیں جیسے سَیَفْعَلُ و سَوْفَ یَفْعَلُ دونوں کے معنی ہیں 'وہ کریگا'، اور تب اس پر لا نہیں آتا۔

جاننا چاہیے کہ حروف ناصبہ چار ہیں أنْ و لَنْ و کَیْ و إذًا، یہ حروف فعل مضارع پر داخل ہوتے ہیں اور اسکے پانچ صیغوں کے لام کلمہ کو فتح دیتے ہیں واحد غائب

مذکر و واحد غائب مؤنث و واحد حاضر مذکر واحد متکلم و جمع متکلم اور سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی کو ساقط کرتے ہیں چار صیغے تثنیہ غائب مذکر و مؤنث اور تثنیہ حاضر مذکر و مؤنث کے اور دو جمع غائب مذکر و جمع حاضر مذکر کے اور ایک واحد حاضر مؤنث کا اور دو صیغوں میں کوئی عمل نہیں کرتے جمع غائب مؤنث اور جمع حاضر مؤنث۔

لن مضارع کو مستقبل منفی بتاکید کے معنی میں کر دیتا ہے جیسے لَنْ یَفْعَلَ 'وہ ہرگز نہیں کریگا'۔

گردان نفی تاکید بلَنْ مستقبل معروف

	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	لَنْ یَفْعَلَ	لَنْ یَفْعَلَا	لَنْ یَفْعَلُوْا
غائب مؤنث	لَنْ تَفْعَلَ	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ یَفْعَلْنَ
حاضر مذکر	لَنْ تَفْعَلَ	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تَفْعَلُوْا
حاضر مؤنث	لَنْ تَفْعَلِیْ	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تَفْعَلْنَ

متکلم	لَنْ أَفْعَلَ	لَنْ نَفْعَلَ

گردان نفی تاکید بلن مستقبل مجہول

	واحد	تثنیه	جمع
غائب مذکر	لَنْ يُفْعَلَ	لَنْ يُفْعَلَا	لَنْ يُفْعَلُوْا
غائب مؤنث	لَنْ تُفْعَلَ	لَنْ تُفْعَلَا	لَنْ يُفْعَلْنَ
حاضر مذکر	لَنْ تُفْعَلَ	لَنْ تُفْعَلَا	لَنْ تُفْعَلُوْا
حاضر مؤنث	لَنْ تُفْعَلِيْ	لَنْ تُفْعَلَا	لَنْ تُفْعَلْنَ
متکلم	لَنْ أُفْعَلَ	لَنْ نُفْعَلَ	

جاننا چاہیے کہ حروف جازمہ پانچ ہیں لَمْ و لمّا و لام امر و لا نہی و إن شرطیہ، یہ حروف فعل مضارع پر داخل ہوتے ہیں اور اسکے پانچ صیغوں کے لام کلمہ کو جزم دیتے ہیں واحد غائب مذکر و واحد غائب مؤنث و واحد حاضر مذکر و واحد متکلم

و جمع متکلم اور سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی کو ساقط کرتے ہیں چار صیغے تثنیہ غائب مذکر و مؤنث اور تثنیہ حاضر مذکر و مؤنث کے اور دو جمع غائب مذکر و جمع حاضر مذکر کے اور ایک واحد حاضر مؤنث اور دو صیغوں میں کوئی عمل نہیں کرتے جمع غائب مؤنث اور جمع حاضر مؤنث۔

لم مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے جیسے لَمْ يَفْعَلْ 'اسنے نہیں کیا' اور لما پورے زمانہ ماضی کی نفی کے لیے ہے جیسے لَمَّا يَفْعَلْ 'اسنے اب تک نہیں کیا'۔

گردان نفی بلم ماضی معروف

	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	لَمْ يَفْعَلْ	لَمْ يَفْعَلَا	لَمْ يَفْعَلُوْا
غائب مؤنث	لَمْ تَفْعَلْ	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ يَفْعَلْنَ
حاضر مذکر	لَمْ تَفْعَلْ	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلُوْا
حاضر مؤنث	لَمْ تَفْعَلِىْ	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلْنَ

متکلم	لَمْ أَفْعَلْ	لَمْ نَفْعَلْ	

گردان نفی بلم ماضی مجہول

	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	لَمْ يُفْعَلْ	لَمْ يُفْعَلَا	لَمْ يُفْعَلُوْا
غائب مؤنث	لَمْ تُفْعَلْ	لَمْ تُفْعَلَا	لَمْ يُفْعَلْنَ
حاضر مذکر	لَمْ تُفْعَلْ	لَمْ تُفْعَلَا	لَمْ تُفْعَلُوْا
حاضر مؤنث	لَمْ تُفْعَلِيْ	لَمْ تُفْعَلَا	لَمْ تُفْعَلْنَ
متکلم	لَمْ أُفْعَلْ	لَمْ نُفْعَلْ	

جب مضارع کے اول میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید داخل ہوتا ہے تو وہ مستقبل مؤکد کا صیغہ بن جاتا ہے، خیال رہے کہ لام و نون تنہا بھی آتے ہیں،

نون کی دو اقسام ہیں نون ثقیلہ و نون خفیفہ جیسے لَیَفْعَلَنَّ، لَیَفْعَلَنْ دونوں کے معنی ہیں 'وہ ضرور بضرور کریگا'۔

نون ثقیلہ مُشَدَّد ہوتا ہے اور چودہ صیغوں میں آتا ہے، آٹھ صیغوں میں مفتوح اور چھے صیغوں میں مکسور ہوتا ہے، واحد غائب مذکر و مؤنث و واحد حاضر مذکر و واحد و جمع متکلم میں مفتوح ہوتا ہے اور لام کلمہ کو فتحہ دیتا ہے، اور جمع غائب و حاضر مذکر و واحد حاضر مؤنث میں بھی مفتوح ہوتا ہے اور نون اعرابی کو اسکے ماقبل واو و یاء کے ساتھ ساقط کر دیتا ہے اور واو کے پہلے ضمہ و یاء کے پہلے کسرہ کو انکی حالت پر چھوڑ دیتا ہے تاکہ وہ واو و یاء کے حذف پر دلالت کریں اور تثنیہ کے چارو صیغوں میں مکسور ہوتا ہے اور نون اعرابی کو ساقط کر دیتا ہے اور جمع غائب مؤنث و حاضر میں بھی مکسور ہوتا ہے لیکن انکے نون کو ساقط نہیں کرتا کیونکہ یہ نون جمع ہیں نہ کہ نون اعرابی، اور نون جمع و نون تاکید کے درمیان الف فاصل آتا ہے تاکہ تین نون کا اجتماع لازم نہ آئے۔

گردان لام تاکید بنون ثقیلہ مستقبل معروف

	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	لَیَفْعَلَنَّ	لَیَفْعَلَانِّ	لَیَفْعَلُنَّ
غائب مؤنث	لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَانِّ	لَیَفْعَلْنَانِّ
حاضر مذکر	لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَانِّ	لَتَفْعَلُنَّ
حاضر مؤنث	لَتَفْعِلَنَّ	لَتَفْعَلَانِّ	لَتَفْعَلْنَانِّ
متکلم	لَأَفْعَلَنَّ	لَنَفْعَلَنَّ	

گردان لام تاکید بنون ثقیلہ مستقبل مجہول

	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	لَیُفْعَلَنَّ	لَیُفْعَلَانِّ	لَیُفْعَلُنَّ

غائب مؤنث	لَتُفْعَلَنَّ	لَتُفْعَلَانِّ	لَيُفْعَلْنَانِّ
حاضر مذکر	لَتُفْعَلَنَّ	لَتُفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلُنَّ
حاضر مؤنث	لَتُفْعَلِنَّ	لَتُفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلْنَانِّ
متکلم	لَأُفْعَلَنَّ	لَنُفْعَلَنَّ	

نون خفیفہ ساکن ہوتا ہے اور آٹھ صیغوں میں آتا ہے، واحد غائب مذکر و مؤنث و واحد حاضر مذکر و مؤنث و واحد و جمع متکلم و جمع غائب مذکر و حاضر، اور نون ثقیلہ جیسا عمل کرتا ہے۔

گردان لام تاکید بنون خفیفہ مستقبل معروف

	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	لَيَفْعَلَنْ		لَيَفْعَلُنْ
غائب مؤنث	لَتَفْعَلَنْ		

حاضر مذکر	لَتَفْعَلَنْ		لَتَفْعَلُنْ
حاضر مؤنث	لَتَفْعَلِنْ		
متکلم	لَأَفْعَلَنْ	لَنَفْعَلَنْ	

گردان لام تاکید بنون خفیفه مستقبل مجهول

	واحد	تثنیه	جمع
غائب مذکر	لَيُفْعَلَنْ		لَيُفْعَلُنْ
غائب مؤنث	لَتُفْعَلَنْ		
حاضر مذکر	لَتُفْعَلَنْ		لَتُفْعَلُنْ
حاضر مؤنث	لَتُفْعَلِنْ		
متکلم	لَأُفْعَلَنْ	لَنُفْعَلَنْ	

جاننا چاہیے کہ امر حارضر معروف مضارع حاضر معروف کے صیغہ سے بنتا ہے، امر حارضر معروف بنانے کے لیے علامت مضارع کو ساقط کر دیتے ہیں جبکہ اسکا ما بعد متحرک ہو، اور آخری حرف کو ساکن کر دیتے ہیں جیسے تَقَعُ سے قَعْ اور اگر آخر حرف حرف علت ہو تو ساقط ہو جاتا ہے جیسے تَقِی سے قِ، حروف علت تین ہیں واو و الف و یاء جنکا مجمعہ وای کہلاتا ہے، اور اگر علامت مضارع کا ما بعد ساکن ہو تو علامت مضارع کو ساقط کر کے اسکی جگہ الف لاتے ہیں، پھر اگر عین کلمہ مضموم ہو تو الف کو ضمہ دیتے ہیں اور اگر مفتوح یا مکسور ہو تو الف کو کسرہ دیتے ہیں اور آخری حرف کو ساکن کر دیتے ہیں جیسے تَنْصُرُ سے أُنْصُرْ، تَفْتَحُ سے اِفْتَحْ اور تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ اور اگر آخر حرف حرف علت ہو تو وہ ساقط ہو جاتا ہے جیسے تَدْعُو سے أُدْعُ، تَخْشَى سے اِخْشَ اور تَرْمِي سے اِرْمِ- اور امر میں نون اعرابی ساقط ہو جاتا ہے اور نون جمع مؤنث اپنی حالت پر باقی رہتا ہے جیسے تَفْعَلُوْنَ سے اِفْعَلُوْا اور تَفْعَلْنَ سے اِفْعَلْنَ-

گردان امر حاضر معروف

	واحد	تثنیہ	جمع
حاضر مذکر	افْعَلْ	افْعَلَا	افْعَلُوْا
حاضر مؤنث	افْعَلِیْ	افْعَلَا	افْعَلْنَ

تمرین: اِضْرِبْ، اُکْرُمْ۔

گردان امر حاضر معروف بنون ثقیلہ

	واحد	تثنیہ	جمع
حاضر مذکر	افْعَلَنَّ	افْعَلَانِّ	افْعَلُنَّ
حاضر مؤنث	افْعَلِنَّ	افْعَلَانِّ	افْعَلْنَانِّ

گردان امر حاضر معروف بنون خفیفہ

	واحد	تثنیہ	جمع
حاضر مذکر	افْعَلَنْ		افْعَلُنْ
حاضر مؤنث	افْعَلِنْ		

امر غائب و متکلم معروف بنانے کے لیے مضارع پر لام امر مکسور بڑھاتے ہیں اور آخری حرف کو ساکن کر دیتے ہیں جیسے یَفْعَلُ سے لِیَفْعَلْ 'چاہیے کہ وہ کرے'، اور اگر وہ حرف علت ہو تو ساقط ہو جاتا ہے جیسے تَدْعُوْ سے لِتَدْعُ۔ اور نون اعرابی بھی ساقط ہو جاتا ہے اور نون جمع اپنے حال پر باقی رہتا ہے۔

گردان امر غائب و متکلم معروف

	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	لِیَفْعَلْ	لِیَفْعَلَا	لِیَفْعَلُوْا

غائب مؤنث	لِتَفْعَلْ	لِتَفْعَلَا	لِيَفْعَلْنَ
متکلم	لِأَفْعَلْ	لِنَفْعَلْ	

گردان امر غائب و متکلم معروف بنون ثقیله

	واحد	تثنیه	جمع
غائب مذکر	لِيَفْعَلَنَّ	لِيَفْعَلَانِّ	لِيَفْعَلُنَّ
غائب مؤنث	لِتَفْعَلَنَّ	لِتَفْعَلَانِّ	لِيَفْعَلْنَانِّ
متکلم	لِأَفْعَلَنَّ	لِنَفْعَلَنَّ	

گردان امر غائب و متکلم معروف بنون خفیفه

	واحد	تثنیه	جمع
غائب مذکر	لِيَفْعَلَنْ		لِيَفْعَلُنْ
غائب مؤنث	لِتَفْعَلَنْ		

متکلم	لِأَفْعَلَنْ	لِنَفْعَلَنْ	

معلوم ہونا چاہیے کہ امر مجہول بنانے کے لیے مضارع مجہول پر لام امر بڑھاتے ہیں اور آخری حرف کو ساکن کر دیتے ہیں۔

گردان امر مجہول

	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	لِيُفْعَلْ	لِيُفْعَلَا	لِيُفْعَلُوْا
غائب مؤنث	لِتُفْعَلْ	لِتُفْعَلَا	لِيُفْعَلْنَ
حاضر مذکر	لِتُفْعَلْ	لِتُفْعَلَا	لِتُفْعَلُوْا
حاضر مؤنث	لِتُفْعَلِيْ	لِتُفْعَلَا	لِتُفْعَلْنَ
متکلم	لِأُفْعَلْ	لِنُفْعَلْ	

امر مجہول میں حاضر و غائب کے اوزان یکساں ہیں، امر مجہول پر بھی نون ثقیلہ و خفیفہ داخل ہوتے ہیں، نون ثقیلہ تمام صیغوں پر آتا ہے اور نون خفیفہ آٹھ صیغوں پر آتا ہے، اور نون اعرابی ساقط ہو جاتا ہے۔

گردان امر مجہول بنون ثقیلہ

	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	لِیُفْعَلَنَّ	لِیُفْعَلَانِّ	لِیُفْعَلُنَّ
غائب مؤنث	لِتُفْعَلَنَّ	لِتُفْعَلَانِّ	لِیُفْعَلْنَانِّ
حاضر مذکر	لِتُفْعَلَنَّ	لِتُفْعَلَانِّ	لِتُفْعَلُنَّ
حاضر مؤنث	لِتُفْعَلِنَّ	لِتُفْعَلَانَّ	لِتُفْعَلْنَانِّ
متکلم	لِأُفْعَلَنَّ	لِنُفْعَلَنَّ	

گردان امر مجہول بنون خفیفہ

	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	لِيُفْعَلَنْ		لِيُفْعَلُنَ
غائب مؤنث	لِتُفْعَلَنْ		
حاضر مذکر	لِتُفْعَلَنْ		لِتُفْعَلُنْ
حاضر مؤنث	لِتُفْعَلِنْ		
متکلم	لِأُفْعَلَنْ	لِنُفْعَلَنْ	

جاننا چاہیے کہ فعل نہی بنانے کے لیے مضارع پر لائے نہی داخل کرتے ہیں، نہی معروف مضارع معروف سے اور نہی مجہول مضارع مجہول سے بنتا ہے، اور نہیں کا آخر نفی بلم کے آخر کی طرح ہوتا ہے۔

گردان نہی معروف

	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	لَا يَفْعَلْ	لَا يَفْعَلَا	لَا يَفْعَلُوْا
غائب مؤنث	لَا تَفْعَلْ	لَا تَفْعَلَا	لَا يَفْعَلْنَ
حاضر مذکر	لَا تَفْعَلْ	لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعَلُوْا
حاضر مؤنث	لَا تَفْعَلِيْ	لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعَلْنَ
متکلم	لَا أَفْعَلْ	لَا نَفْعَلْ	

گردان نہی مجہول

	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	لَا يُفْعَلْ	لَا يُفْعَلَا	لَا يُفْعَلُوْا
غائب مؤنث	لَا تُفْعَلْ	لَا تُفْعَلَا	لَا يُفْعَلْنَ
حاضر مذکر	لَا تُفْعَلْ	لَا تُفْعَلَا	لَا تُفْعَلُوْا

حاضر مؤنث	لَا تُفْعَلِيْ	لَا تُفْعَلَا	لَا تُفْعَلْنَ
متکلم	لَا أُفْعَلْ	لَا نُفْعَلْ	

واضح رہے کہ نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ نہیِ پر بھی داخل ہوتے ہیں۔

اسم فاعل بنانے کے لیے مضارع معروف سے علامت مضارع کو حذف کر کے فا کلمہ کو فتحہ دیتے ہیں اور اسکے بعد الفِ فاعل بڑھاتے ہیں اور عین کلمہ کو کسرہ دیتے ہیں اگر وہ غیر مکسور ہو اور لام کلمہ کو تنوین دیتے ہیں جیسے یَفْعَلُ سے فَاعِلٌ اور اگر مضارع میں فا کلمہ محذوف ہو تو اسکو لوٹاتے ہیں جیسے یَقَعَ کے وَاقِعٌ۔

گردان اسم فاعل

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	فَاعِلٌ	فَاعِلَانِ فَاعِلَيْنِ	فَاعِلُوْنَ فَاعِلِيْنَ

فَاعِلَاتٌ	فَاعِلَتَانِ فَاعِلَتَيْنِ	فَاعِلَةٌ	**مؤنث**

جنلو کہ اسم مفعول بنانے کے لیے مضارع مجہول کی علامت مضارع کو میم مفعول مفتوح سے بدل دیتے ہیں اور عین کلمہ کو ضمہ دیتے ہیں اور اسکے بعد واؤ مفعول بڑھا دیتے ہیں ارو لام کلمہ کو تنوین دیتے ہیں جیسے يُفْعَلُ سے مَفْعُوْلٌ۔

گردان اسم مفعول

جمع	تثنیہ	واحد	
مَفْعُوْلُوْنَ مَفْعُوْلِيْنَ	مَفْعُوْلَانِ مَفْعُوْلَيْنِ	مَفْعُوْلٌ	**مذکر**
مَفْعُوْلَاتٌ	مَفْعُوْلَتَانِ مَفْعُوْلَتَيْنِ	مَفْعُوْلَةٌ	**مؤنث**

جان چاہیے کہ اسم ظرف زمان و مکان بنانے کے لیے علامت مضارع کو میم مفتوح سے بدل دیتے ہیں اور اگر عین کلمہ مضموم ہو تو اسکو مفتوح کر دیتے ہیں ورنہ اپنی حالت پر چھوڑ دیتے ہیں اور لام کلمہ کو تنوین دیتے ہیں، اور اسم ظرف کی جمع پر تنوین نہیں آتی جیسے ینصُرُ سے مَنْصَرٌ، یسمَعُ سے مَسْمَعٌ اور یضرِبُ سے مَضْرِبٌ۔

گردان اسم ظرف زمان و مکان

جمع	تثنیہ	واحد
مَفَاعِلُ	مَفْعَلَانِ مَفْعَلَیْنِ	مَفْعَلٌ
مَفَاعِیْلُ	مَفْعَلَتَانِ مَفْعَلَتَیْنِ	مَفْعَلَۃٌ

جاننا چاہیے کہ اسم آلہ بنانے کے لیے علامت مضارع کو میم مکسور سے بدل دیتے ہیں اور عین کو مفتوح کر دیتے ہیں اگر وہ غیر مفتوح ہو اور لام کو تنوین دیتے ہیں، کبھی عین اور لام کے درمیان الف بھی داخل ہوتا ہے، اور اسم آلہ کی جمع پر بھی تنوین نہیں آتی جیسے یفعَلُ سے مِفْعَلٌ اور مِفْعَالٌ۔

گردان اسم آلہ

واحد	تثنیہ	جمع
مِفْعَلٌ / مِفْعَلَۃٌ	مِفْعَلَانِ /مِفْعَلَتَانِ مِفْعَلَیْنِ /مِفْعَلَتَیْنِ	مَفَاعِلُ
مِفْعَالٌ	مِفْعَالَانِ مِفْعَالَیْنِ	مَفَاعِیْلُ

جاننا چاہیے کہ اسم تفضیل بنانے کے لیے اولا واحد غائب کے صیغہ سے علامت مضارع حذف کر دیتے ہیں، پھر اسم تفضیل مذکر کا صیغہ بنانے کے لیے اول میں أ منقطعہ مفتوحہ بڑھاتے ہیں اور عین کلمہ کو فتح دیتے ہیں اگر غیر مفتوح ہو جیسے يَفْعَلُ سے أَفْعَلُ اور مؤنث کا صیغہ بنانے کے لیے آخر میں الف مقصورہ بڑھاتے ہیں اور فا کلمہ کو ضمہ و عین کلمہ کو سکون و لام کلمہ کو فتح دیتے ہیں جیسے يَفْعَلُ سے فُعْلٰی۔

گردان اسم تفضیل

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	أَفْعَلُ	أَفْعَلَانِ أَفْعَلَيْنِ	أَفْعَلُوْنَ أَفْعَلِيْنَ /أَفَاعِلُ
مؤنث	فُعْلٰی	فُعْلَيَانِ فُعْلَيَيْنِ	فُعْلَيَاتٌ /فُعَلٌ

مصدر اس اسم کو کہتے جو فعل کے معنی پر بنا زمانہ و ضمیر کے دلالت کرتا ہے
جیسے ضَرْبٌ 'مارنا' اور سَمْعٌ 'سننا'، میں فعل کے معنی ہیں لیکن زمانہ کے معنی اور
اسی طرح ضمیر کے معنی نہیں ہیں واضح رہے کہ جس طرح ماضی واحد غائب
مذکر لفظا تمام افعال و صیغ کا مادہ ہے اسی طرح مصدر معنًی تمام افعال و صیغ
کا مادہ ہے، مصادر کے اوزان ثلاثی مجرد سے سماعی ہیں اور اسکے علاوہ سے بقاعدہ
ہیں۔

جان لو کہ اسماء مشتقہ وہ اسماء ہیں جو مصدر سے نکلے ہوں اور یہ چھے قسم پر
ہیں اسم فاعل، اسم مفعول، اسم تفضیل، اسم آلہ، اسم ظرف جنکا ذکر گزر چکا
اور صفت مشبہ جسکا کوئی مستقل قاعدہ نہیں ہے جیسے صَعْبٌ، حَسَنٌ۔

جاننا چاہیے کہ اسم جامد وہ اسم ہے جو نہ خود کسی سے نکلا ہو اور نہ اس سے
کوئی نکلے جیسے رَجُلٌ۔

حروف اصلی کی ترکیب کے اعتبار سے تمام افعال متصرفہ اور اسماء متمکنہ دو قسم پر ہیں ثلاثی و رباعی۔ پھر ثلاثی وہ فعل ہے جسکے ماضی میں تین حروفِ اصلی ہوں جیسے ضَرَبَ، نَصَرَ اور رباعی وہ فعل ہے جسکے ماضی میں جار حروفِ اصلی ہوں جیسے بَعْثَرَ، عَقْرَبَ۔ پھر ثلاثی دو قسم پر ہے پہلی مجرد کہ جسکے ماضی میں حرف زاید نہیں ہوتا اور دوسری مزید فیہ کہ جسکے ماضی میں حرف زاید ہوتا ہے۔ پھر ثلاثی مجرد دو قسم پر ہے مطرد کہ جو کثیر استعمال ہے اور شاذ کہ جسکا استعمال کم ہوتا ہے۔

پھر مطرد کے پانچ باب ہیں:

پہلا باب فَعَلَ یَفْعُلُ کے وزن پر، ماضی میں عین کے فتح اور مضارع میں اسکے ضمہ کے ساتھ جیسے النَّصْرُ والنُّصْرَةُ یعنی مدد کرنا۔

تصریف: نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا فَهُوَ نَاصِرٌ ونُصِرَ يُنْصَرُ نَصْرًا فَهُو مَنْصُوْرٌ الأمر منه أُنْصُرْ والنهي عنه لا تَنْصُرْ الظرف منه مَنْصَرٌ والآلة منه مِنْصَرٌ ومِنْصَرَةٌ ومِنْصَارٌ وتثنيتهما مَنْصَرَانِ ومِنْصَرَانِ ومِنْصَرَتَانِ ومِنصَارَانِ والجمع منهما مَنَاصِرُ ومَنَاصِيْرُ أفعل التفضيل منه اَنْصَرُ والمؤنث منه نُصْرٰى وتثنيتهما اَنْصَرَانِ ونُصْرَيَانِ والجمع منهما اَنْصَرُوْنَ وَاَنَاصِرُ ونُصْرٌ ونُصْرَيَاتٌ۔

تمرین: الطَّلَبُ، الدُّخُوْلُ، القَتْلُ، الفَتْلُ-

دوسرا باب فَعَلَ يَفْعِلُ **کے وزن پر، ماضی میں عین کے فتح اور مضارع میں اسکے کسرہ کے ساتھ جیسے** الضَرْبُ والضَرْبَةُ **یعنی مارنا-**

تصریف: ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِبٌ ضُرِبَ يُضْرَبُ ضَرْبًا فَهُو مَضْرُوْبٌ الأمر منه اِضْرِبْ والنهي عنه لا تَضْرِبْ الظرف منه مَضْرِبٌ والآلة منه مِضْرَبٌ ومِضْرَبَةٌ ومِضْرَابٌ وتثنيتهما مَضْرَبَانِ ومِضْرَبَانِ ومِضْرَبَتَانِ ومِضْرَابَانِ والجمع منهما مَضَارِبُ ومَضَارِيْبُ أفعل التفضيل منه اَضْرَبُ والمؤنث منه ضُرْبٰى وتثنيتهما اَضْرَبَانِ وضُرْبَيَانِ والجمع منهما اَضْرَبُوْنَ واَضَارِبُ وضُرَبٌ وضُرْبَيَاتٌ-

تمرین: الغَسْلُ، الغَلْبُ، الظُلْمُ، الفَصْلُ-

تیسرا باب فَعِلَ يَفْعَلُ **کے وزن پر، ماضی میں عین کے کسرہ اور مضارع میں اسکے فتحہ کے ساتھ جیسے** السَمْعُ والسَمَاعُ **یعنی سننا-**

تصریف: سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا فهو سَامِعٌ وسُمِعَ يُسْمَعُ سَمْعًا فهو مَسْمُوْعٌ الأمر منه اِسْمَعْ والنهي عنه لا تَسْمَعْ والظرف منه مَسْمَعٌ والآلة منه مِسْمَعٌ ومِسْمَعَةٌ ومِسْمَاعٌ وتثنيتهما مَسْمَعَانِ

مِسْمَعَانِ ومِسْمَعَتَانِ ومِسْمَاعَانِ والجمع منہما مَسَامِعُ ومَسَامِيْعُ وأفعل التفضيل منه اَسْمَعُ والمؤنث منه سُمْعٰی وتثنیتہما اَسْمَعَانِ وسُمْعَيَانِ والجمع منہما اَسْمَعُوْنَ واَسَامِعُ وسُمَعٌ سُمْعَيَاتٌ۔

تمرین: العِلْمُ، الفَهْمُ، الحِفْظُ، الشَهَادَةُ۔

چوتھا باب فَعَلَ يَفْعَلُ **کے وزن پر، ماضی اور مضارع دونوں میں عین کے فتحہ کے ساتھ جیسے** الفَتْحُ **یعنی کھولنا۔**

تصریف: فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا فهو فَاتِحٌ وفُتِحَ يُفْتَحُ فَتْحًا فهو مَفْتُوْحٌ الأمر منه اِفْتَحْ والنهي عنه لا تَفْتَحْ الظرف منه مَفْتَحٌ والآلة منه مِفْتَحٌ مِفْتَحَةٌ مِفْتَاحٌ وتثنیتہما مَفْتَحَانِ مِفْتَحَانِ مِفْتَحَتَانِ مِفْتَاحَانِ والجمع منہما مَفَاتِحُ مَفَاتِيْحُ وأفعل التفضيل منه اَفْتَحُ والمؤنث منه فُتْحٰی وتثنیتہما اَفْتَحَانِ وفُتْحَيَانِ والجمع منہما اَفْتَحُوْنَ واَفَاتِحُ وفُتَحٌ وفُتْحَيَاتٌ۔

تمرین: المَنْعُ، السِبْغُ، الرِهْنُ، السَلْخُ -

واضح رہے کہ ہر وہ فعل جو اس وزن پر آئے گا اسکے عین یا لام کلمہ کی جگہ حرف حلقی ہوگا اور حروف حلقی چھے ہیں ح، خ، ع، غ، ء، ہ۔ اور رَکَنَ يَرْکَنُ **اور** ابیٰ یابیٰ **شاذ ہیں۔**

پانچواں باب فَعُلَ يَفْعُلُ **کے وزن پر، ماضی و مضارع دونوں میں عین کے ضمہ کے ساتھ، یہ باب لازم آتا ہے اور اکثر اس میں اسم فاعل** فَعِيْلٌ **کے وزن پر آتات ہے جیسے** الكَرَمُ والكَرَامَةُ **یعنی کرم کرنا۔**

تصریف: كَرُمَ يَكْرُمُ كَرَمًا فهو كَرِيْمٌ الأمر منه اُكْرُمْ والنهي عنه لا تَكْرُمْ الظرف منه مَكْرَمٌ والآلة منه مِكْرَمٌ مِكْرَمَةٌ ومِكْرَامٌ وتثنيتهما مَكْرَمَانِ مِكْرَمَانِ ومِكْرَمَتَانِ ومِكْرَامَانِ والجمع منهما مَكَارِمُ ومَكَارِيْمُ أفعل التفضيل منه اَكْرَمُ والمؤنث منه كُرْمٰى وتثنيتهما اَكْرَمَانِ وكُرْمَيَانِ والجمع منهما اَكْرَمُوْنَ واَكَارِمُ وكُرَمٌ ووكُرْمَيَاتٌ۔

تمرین: اللُطْفُ واللَطَافَةُ، القُرْبُ، البُعْدُ، الكَثْرَةُ۔

اور شاذ کے تین باب ہیں:

پہلا باب فَعِلَ يَفْعِلُ **کے وزن پر، ماضی و مضارع دونوں میں عین کے کسرہ کے ساتھ جیسے** الحَسْبُ والحُسْبَانُ **یعنی جساب کرنا۔**

تصریف: حَسِبَ يَحْسِبُ حَسْبًا فهو حَاسِبٌ وحُسِبَ يُحْسَبُ حَسْبًا فهو مَحْسُوْبٌ الأمر منه اِحْسِبْ والنهي عنه لا تَحْسِبْ الظرف منه مَحْسَبٌ والآلة منه مِحْسَبٌ ومِحْسَبَةٌ ومِحْسَابٌ وتثنيتهما مَحْسَبَانِ ومِحْسَبَانِ ومِحْسَبَتَانِ ومِحْسَابَانِ والجمع منهما مَحَاسِبُ

ومَحَاسِيْبُ أفعل التفضيل منه اَحْسَبُ والمؤنث منه حُسْبٰی وتثنیتہما اَحْسَبَانِ وحُسْبَیَانِ والجمع منہما اَحْسَبُوْنَ اَحَاسِبُ وحُسَبٌ وحُسْبَیَاتٌ۔

تمرین: النَّعْمُ والنَعْمَةُ۔

دوسرا باب فَعِلَ یَفْعُلُ **کے وزن پر، ماضی میں عین کے کسرہ اور مضارع میں اسکے ضمہ کے ساتھ جیسے** الفَضْلُ **یعنی فضل کرنا۔**

تصریف: فَضِلَ یَفْضُلُ فَضْلًا فهو فَاضِلٌ وفُضِلَ یُفْضَلُ فَضْلًا فهو مَفْضُوْلٌ الأمر منه اُفْضُلْ والنهي منه لا تَفْضُلْ الظرف منه مَفْضَلٌ والآلة منه مِفْضَلٌ ومِفْضَلَةٌ ومِفْضَالٌ وتثنیتہما مَفْضَلَانِ ومِفْضَلَانِ ومِفْضَلَتَانِ ومِفْضَالَانِ والجمع منہما مَفَاضِلُ مَفَاضِیْلُ أفعل التفضیل منه أَفْضَلُ والمؤنث منه فُضْلٰی وتثنیتہما أَفْضَلَانِ و فُضْلَیَانِ والجمع منہما أَفْضَلُوْنَ وأَفَاضِلُ وفُضَلٌ و فُضْلَیَاتٌ۔

تمرین: الحُضُوْرُ۔

تیسرا باب فَعُلَ یَفْعَلُ **کے وزن پر، ماضی میں عین کے ضمہ اور مضارع میں اسکے فتحہ کے ساتھ، ہر وہ فعل کہ جسکے ماضی کا عین کلمہ مضموم ہو اسکے مضارع**

کا عین کلمہ بھی مضموم ہوگا سوائے معتل عین واوی کے جیسے الکَوْدُ والکَیْدُوْدَۃُ یعنی قریب ہونا۔

تصریف: کَادَ یَکَادُ کَوْدًا وکَیْدُوْدَۃً فھو کَائِدٌ وکِیْدَ یُکَادُ کَوْدًا وکَیْدُوْدَۃً فھو مَکُوْدٌ الأمر منه کَدْ والنھي عنه لا تَکَدْ والظرف منه مَکَادٌ والآلة منه مِکْوَدٌ ومِکْوَدَۃٌ ومِکْوَادٌ وتثنیتھما مَکَادَانِ ومِکْوَدَانِ ومِکْوَدَتَانِ ومِکْوَادَانِ والجمع منھما مَکَاوِدُ ومَکَاوِیْدُ أفعل التفضیل منه اَکْوَدُ والمؤنث منه کُوْدٰی وتثنیتھما اَکْوَدَانِ وکُوْدَیَانِ والجمع منھما اَکْوَدُوْنَ واَکَاوِدُ وکُوَدٌ وکُوْدَیَاتٌ۔

اور ثلاثی مزید فیہ دو قسم پر ہے پہلی ملحق برباعی اور دوسری غیر ملحق برباعی۔ پھر غیر ملحق دو قسم پر ہے ایک وہ کہ جس میں الفِ وصل آتا ہے اور دوسری وہ کہ جس میں الف وصل نہیں آتا۔

پھر جس میں الف وصل آتا اسکے نو باب ہیں:

پہلا باب اِفْتِعَالٌ کے وزن پر جیسے الاِجْتِنَابُ یعنی پرہیز کرنا۔

تصریف: اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا فهو مُجْتَنِبٌ واُجْتُنِبَ يُجْتَنَبُ اِجْتِنَابًا فهو مُجْتَنَبٌ الأمر منه اِجْتَنِبْ والنهي عنه لا تَجْتَنِبْ۔

تمرین: الاقتباس، الاقتناص **شکار کرنا**، الالتماس **ڈھونڈنا**، الاعتزال **یکسو ہونا**۔

دوسرا باب اِسْتِفْعَالٌ **کے وزن پر جیسے** الاِسْتِنْصَارُ **یعنی نصرت طلب کرنا**۔

تصریف: اِسْتَنْصَرَ يَسْتَنْصِرُ اِسْتِنْصَارًا فهو مُسْتَنْصِرٌ واُسْتُنْصِرَ يُسْتَنْصَرُ اِسْتِنْصَارًا فهو مُسْتَنْصَرٌ الأمر منه اِسْتَنْصِرْ والنهي عنه لا تَسْتَنْصِرْ۔

تمرین: الاستغفار، الاستفسار، الاستنغار، الاستخلاف، الاستمتاع۔

واضح رہے کہ مذکورہ دونوں ابواب سے فعل لازم و متعدی دونوں آتے ہیں۔

تیسرا باب اِنْفِعَالٌ **کے وزن پر جیسے** الاِنْفِطَارُ **یعنی پھٹنا**۔

تصریف: اِنْفَطَرَ يَنْفَطِرُ اِنْفِطَارًا فهو مُنْفَطِرٌ الأمر منه اِنْفَطِرْ والنهي عنه لا تَنْفَطِرْ۔

تمرین: الانصراف، الانقلاب، الانخفاف، الانشعاب۔

واضح رہے کہ اس باب سے صرف فعل لازم آتا ہے۔

چوتھا باب اِفْعِلَالٌ **کے وزن پر جیسے** الاِحْمِرَارُ **یعنی سرخ ہونا۔**

تصریف: اِحْمَرَّ يَحْمَرُّ اِحْمِرَارًا فهو مُحْمَرٌّ الأمر منه اِحْمَرَّ اِحْمَرِّ اِحْمَرِ اِحْمَرِرْ والهني عنه لا تَحْمَرَّ لا تَحْمَرِّ لا تَحْمَرِرِ۔

تمرین: الاخضرار، الاصفرار، الاغبرار، الابلقاق۔

واضح رہے کہ اس باب سے صرف فعل لازم آتا ہے۔

پانچواں باب اِفْعِيْلَالٌ **کے وزن پر جیسے** الاِدْهِيْمَامُ **یعنی سخت سیاہ ہونا۔**

تصریف: اِدْهَامَّ يَدْهَامُّ اِدْهِيْمَامًا فهو مُدْهَامٌّ الأمر منه اِدْهَامَّ اِدْهَامِّ اِدْهَامِمِ والنهي عنه لا تَدْهَامَّ لا تَدْهَامِّ لا تَدْهَامِمْ۔

تمرین: الاسميرار، الاكميتات، الاشهيباب، الاصحيرار، الاسحيرار۔

واضح رہے کہ اس باب سے صرف فعل لازم آتا ہے۔

چھٹواں باب اِفْعِيْلَالٌ **کے وزن پر جیسے** الاِخْشِيْشَانُ **یعنی سخت مشکل ہونا۔**

تصریف: اِخْشَوْشَنَ يَخْشَوْشِنُ اِخْشِيْشَانًا فهو مُخْشَوْشِنٌ الأمر منه اِخْشَوْشِنْ والنهي منه لا تَخْشَوْشِنْ۔

تمرین: الاخریراق، الاخلیلاق، الاملیلاح، الاحدیداب۔

واضح رہے کہ اس باب سے صرف فعل لازم آتا ہے اور یہ قران شریف میں نہیں آیا ہے۔

ساتواں باب اِفْعِوَّالٌ **کے وزن پر، یہ بھی لازم آتا ہے جیسے** الاِجْلِوَّازُ **یعنی تیز جانا۔**

تصریف: اِجْلَوَّزَ يَجْلَوِّزُ اِجْلِوَّازًا فوه مُجْلَوِّزٌ الأمر منه اِجْلَوِّزْ والنهي عنه لا تَجْلَوِّزْ۔

تمرین: الاخروّاط، الاعلوّاط۔

واضح رہے کہ اس باب سے صرف فعل لازم آتا ہے اور یہ قران شریف میں نہیں آیا ہے۔

آٹھواں باب اِفَّاعُلٌ **کے وزن پر جیسے** الاِثَّاقُلُ **یعنی بھاری بننا۔**

تصریف: اِثَّاقَلَ يَثَّاقَلُ اِثَّاقُلًا فهو مُثَّاقِلٌ الأمر منه اِثَّاقَلْ والنهي عنه لا تثَّاقَلْ۔

تمرین: الادّارك، الاسّاقط، الاشّابه، الاصّالح۔

نواں باب اِفَّعُّلٌ **جیسے** الاِطَّهُّرُ **یعنی پاک ہونا۔**

تصریف: اِطَّهَّرَ يَطَّهَّرُ اِطَّهُّرًا فهو مُطَّهِّرٌ الأمر اِطَّهَّرْ والنهي عنه لا تَطَّهَّرْ۔

تمرین: الازّمّل، الاضّرّعُ، الاجّنّبُ، الاذّكّرُ۔

واضح رہے کہ باب اِفَّاعُلٌ **و باب** اِفَّعُّلٌ **اصل میں** تَفَاعُلٌ وتَفَعُّلٌ **تھے، پھر تا کو ساکن کر کے فا سے بدل دیا پھر فا کو فا میں ادغام کر دیا بوجہ مخرج میں مجانست ہونے کے اور اسکے پہلے الف وصل بڑھا دیا تا کہ ابتدا بسکون لازم نہ آئے تو ہو گیا** اِفَّاعُلٌ واِفَّعُّلٌ۔

اور جس میں الف وصل نہیں آتا اسکے پانچ باب ہیں:

پہلا باب اِفْعَالٌ **کے وزن پر جیسے** الاِكْرَامُ **یعنی عزت کرنا۔**

تصریف: اَكْرَمَ يُكْرِمُ اِكْرَامًا فهو مُكْرِمٌ اُكْرِمَ يُكْرَمُ اِكْرَامًا فهو مُكْرَمٌ الأمر منه اَكْرِمْ والنهي عنه لا تُكْرِمْ۔

تمرین: الاسلام، الاذھاب، الاعلان، الاکمال۔

واضح رہے کہ اس باب میں جو الف ہے وہ الف وصل نہیں ہے بلکہ ہمزۂ قطعی ہے، یعنی اسکا مضارع تُکْرِمُ **اصل میں** تُأکْرِمُ **تھا اور** اُکْرِمُ **در اصل** أُأَکْرِمُ **تھا جس میں دو الف جمع ہونے کی وجہ سے دوسرا ساقط ہوگیا تو** اُکْرِمُ **ہوا، اسی کی مناسبت سے تمام صیغوں سے دوسرا الف ساقط کر دیا۔**

دوسرا باب تَفْعِیْلٌ **کے وزن پر جیسے** التَصْرِیْفُ **یعنی گھمانا۔**

تصریف: صَرَّفَ یُصَرِّفُ تَصْرِیْفًا فھو مُصَرِّفٌ وصُرِّفَ یُصَرَّفُ تَصْرِیْفًا فھو مُصَرَّفٌ الأمر منه صَرِّفِ والنهي عنه لا تُصَرِّفِ۔

تمرین: التکذیب و الکذاب، التمکین، التعظیم، التعجیل۔

تیسرا باب تَفَعُّلٌ **کے وزن پر جیسے** اَلتَّقَبُّلُ **یعنی لینا۔**

تصریف: تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فھو مُتَقَبِّلٌ وتُقُبِّلَ یُتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فھو مُتَقَبَّلٌ الأمر منه تَقَبَّلْ والنهي عنه لا تَتَقَبَّلْ۔

تمرین: التلبث، التعجل، التبسم-

واضح رہے باب تَفَعُّلٌ تَفَاعُلٌ تَفَعْلُلٌ **کے اول میں جب بھی دو تا آئے تو ایک کو خذف کرنا جائز ہے۔**

چوتھا باب مُفَاعَلَةٌ **کے وزن پر جیسے** المُقَاتَلَةُ والقِتَالُ **یعنی ایک دوسرے سے لڑنا۔**

تصریف: قَاتَلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً وقِتَالًا فهو مُقَاتِلٌ وقُوْتِلَ يُقَاتَلُ مُقَاتَلَةً وقِتَالًا فهو مُقَاتَلٌ الأمر منه قَاتِلْ والنهي عنه لا تُقَاتِلْ-

پانچواں باب تَفَاعُلٌ **کے وزن پر جیسے** التَقَابُلُ **یعنی ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہونا۔**

تصریف: تَقَابَلَ يَتَقَابَلُ تَقَابُلًا فهو مُتَقَابِلٌ وتُقُوْبِلَ يُتَقَابَلُ تَقَابُلًا فهو مُتَقَابَلٌ الأمر منه تقَابَلْ والنهي عنه لا تَتَقَابَلْ-

تمرین: التخافت، التعارف، التفاخر-

پھر رباعی دو قسم پر ہے، یک مجرد کہ جس میں حرف زاید نہیں ہوتا اور دوسری مزید فیہ کہ جس میں حرف زاید ہوتا ہے۔ پھر جس میں حرف زاید نہیں ہوتا اسکا ایک باب ہے جو لازم و متعدی دونوں ہوتا ہے۔

پہلا باب فَعْلَلَةٌ **کے وزن پر جیسے** اَلبَعْثَرَةُ **یعنی بکھرنا۔**

تصریف: بَعْثَرَ يُبَعْثِرُ بَعْثَرَةً فهو مُبَعْثِرٌ بُعْثِرَ يُبَعْثَرُ بَعْثَرَةً فهو مُتَبَعْثِرٌ الأمر منه بَعْثِرْ والنهي عنه لا تُبَعْثِرْ۔

تمرین: العسكرة، القنطرة، الزعفرة۔

اور رباعی مزید فیہ کہ جس میں حرف زاید ہوتا ہے وہ دو قسم پر ہے ایک وہ کہ جس میں الف وصل ہوتا ہے اور دوسری وہ کہ جس میں الف وصل نہیں ہوتا۔ پھر جس میں الف وصل نہیں ہوتا اسکا ایک ہی باب ہے اور وہ لازم ہے۔

پہلا باب تَفَعْلُلٌ **کے وزن پر جیسے** التَّسَرْبُلُ۔

تصریف: تَسَرْبَلَ يَتَسَرْبَلُ تَسَرْبُلًا فهو مُتَسَرْبِلٌ الأمر منه تَسَرْبَلْ و النهي عنه لا تَسَرْبَلْ۔

تمرین: التبرقع، التمقهر، التزندق، التبخر۔

اور جس میں الف وصل ہوتا ہے اسکے دو باب ہیں اور دونوں لازم ہیں۔

پہلا باب اِفْعِنْلَالٌ **کے وزن پر جیسے** الاِبْرِنْشَاقْ

تصریف: اِبْرَنْشَقَ يَبْرَنْشِقُ اِبْرِنْشَاقًا فهو مُبْرَنْشِقٌ الأمر منه اِبْرَنْشِقْ والنهي عنه لاتَبْرَنْشِقْ۔

تمرین: الاحرنجام، الابلنداح، الاسلنطاح، الاعرنكاس۔

واضح رہے کہ یہ باب قرآن شریف میں نہیں آیا ہے۔

دوسرا باب اِفْعِلْلَالٌ **کے وزن پر جیسے** الاِقْشِعْرَارُ

تصریف: اِقْشَعَرَّ يَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا فهو مُقْشَعِرٌّ الأمر منه اِقْشَعِرَّ والنهي عنه لا تَقْشَعِرَّ۔

تمرین: الاشفترار، الازمهرار، الاسهرار۔

واضح رہے کہ یہ باب قرآن شریف میں نہیں آیا ہے جیسے اللہ تعالی نے کہا کہ

تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشُوْنَ رَبَّهُمْ۔

پھر ثلاثی مزید جو ملحق برباعی ہو دو قسم پر ہے ایک یہ کہ ملحق برباعی مجرد ہو اور دوسری یہ کہ ملحق برباعی مجرد نہ ہو۔ پھر ملحق برباعی مجرد کے سات باب ہیں۔

پہلا باب فَعَلَلَةٌ کے وزن پر، لام کے تکرار کے ساتھ جیسے الجَلْبَبَةُ یعنی چادر پہنا۔

تصریف: جَلْبَبَ يُجَلْبِبُ جَلْبَبَةً فهو مُجَلْبِبٌ وجُلْبِبَ يُجَلْبَبُ جَلْبَبَةً فهو مُجَلْبَبٌ الأمر منه جَلْبِبْ والنهي عنه لا تُجَلْبِبْ۔

تمرین: الشمللة۔

اور یہ باب قرآن شریف میں نہیں آیا ہے۔

دوسرا باب فَعْنَلَةٌ کے وزن پر، عین و لام کے درمیان نون کی زیادتی کے ساتھ جیسے القَلْنَسَةُ ٹوپی پہنا۔

تصریف: قَلْنَسَ يُقَلْنِسُ قَلْنَسَةً فهو مُقَلْنِسٌ وقُلْنِسَ يُقَلْنَسُ قَلْنَسَةً فهو مُقَلْنَسٌ الأمر منه قَلْنِسْ والنهي عنه لا تُقَلْنِسْ۔

اور یہ قران شریف میں نہیں آیا ہے۔

تیسرا باب فَوَعَلَةٌ **کے وزن پر، فا و عین کے واو کی زیادتی کے ساتھ جیسے** الجَوْرَبَةُ **موزہ پہنا۔**

تصریف: جَوْرَبَ يُجَوْرِبُ جَوْرَبَةً فهو مُجَوْرِبٌ و جُوْرِبَ يُجَوْرَبُ جَوْرَبَةً فهو مُجَوْرَبٌ الأمر منه جَوْرِبْ والنهي عنه لا تُجَوْرِبْ۔

تمرین: الحوقلة۔

چوتھا باب فَعْوَلَةٌ **کے وزن پر، عین و لام کے درمیان واو کی زیادتی کے ساتھ جیسے** اَلسَّرْوَلَةُ **ازار پہنا۔**

تصریف: سَرْوَلَ يُسَرْوِلُ سَرْوَلَةً فهو مُسَرْوِلٌ وسُرْوِلَ يُسَرْوَلُ سَرْوَلَةً فهو مُسَرْوَلٌ الأمر سَرْوِلْ والنهي عنه لا تُسَرْوِلْ۔

تمرین: الجهورة **آواز بلند کرنا۔**

پانچواں باب فَيْعَلَةٌ **کے وزن پر، فا و عین کے درمیان یا کی زیادتی کے ساتھ جیسے** الخَيْعَلَةُ

تصریف: خَیْعَلَ یُخَیْعِلُ خَیْعَلَةً فهو مُخَیْعِلٌ خُوْعِلَ یُخَیْعَلُ خَیْعَلَةً فهو مُخَیْعَلٌ الأمر خَیْعِلْ والنهي عنه لا یُخَیْعِلْ۔

تمرین: الهیمنة، الصّیطرة۔

اور یہ قران میں آیا ہے جیسے اللہ تعالی کا قول لَسْتَ عَلَیْهِمْ بِمُصَیْطِرٍ۔ خُوْعِلَ **در اصل** خُیْعِلَ **تھا پھر ما قبل ضمہ کی وجہ سے واو یا ہوگیا اور** خُوْعِلَ **ہوا۔**

چھٹواں باب فَعْیَلَةٌ **کے وزن پر، عین و لام کی درمیان یا زیادتی کے ساتھ جیسے** اَلشَرْیَفَةُ۔

تصریف: شَرْیَفَ یُشَرْیِفُ شَرْیَفَةً فهو مُشَرْیِفٌ وشُرْیِفَ یُشَرْیَفُ شَرْیَفَةً فهو مُشَرْیَفٌ الأمر منه شَرْیِفْ والنهي عنه لا تُشَرْیِفْ۔

تمرین: الجزیلة **اور یہ قرآن میں نہیں ہے۔**

ساتواں باب فَعْلَاۃٌ کے وزن پر، لا کے بعد الف کی زیادتی کے ساتھ جو یا سے بدلا ہوا ہے جیسے القَلْسَاۃُ ٹوپی پہنا اصل میں قَلْسَیَۃٌ پھر یا الف ہو گیا اسکے متحرک اور ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے۔

تصریف: قَلْسٰی یُقَلْسِيْ قَلْسَاۃً فھو مُقَلْسٍ وقُلْسِيَ یُقَلْسٰی قَلْسَاۃً فھو مُقَلْسًی الأمر منه قَلْسِ و النھي عنه لا تُقَلْسِ۔

تمرین: الجعباۃ اور یہ قرآن میں نہیں ہے۔

یُقَلْسِيْ در اصل یُقَلْسِيُ تھا لیکن یا پر ضمہ بھاری تھا لہذا وہ ساکن ہو گیا تو یُقَلْسِيْ ہوا۔

مُقَلْسٍ در اصل مُقَلْسِيٌ تھا لیکن یا پر ضمہ بھاری تھا لہذا وہ ساکن ہو گیا پھر دو ساکن یا و تنوین کے جمع ہونے سے یا ساقط ہو گیا تو مُقَلْسٍ ہوا۔

یُقَلْسٰی در اصل یُقَلْسَيُ تھا یائے متحرک ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف مقصورہ سے بدل گیا تو وہ یُقَلْسٰی ہوا۔

مُقَلْسًی در اصل مُقَلْسَيٌ تھا پھر یائے کو ماقبل فتح کی وجہ سے الف سے بدل دیا پھر دو ساکن الف و تنویں کے جمع ہونے سے الف ساقط ہو گیا تو مُقَلْسًی ہوا۔

قَلْسِ در اصل قَلْسِيْ تھا، ی حرف علت امر حاضر کے آخر میں ہونے کی وجہ سے ساقط ہو گیا تو قَلْسِ ہوا۔

اور ملحق برباعی مزید دو قسم پر ہے یک ملحق بتَدَحْرَجَ اور دوسرا ملحق بِاِحْرَنْجَمَ۔ پھر جو ملحق بتَدَحْرَجَ ہے اسکے آٹھ باب ہیں۔

پہلا باب تَفَعْلُلٌ کے وزن پر، فا سے پہلے تا کی زیادتی اور لام کے تکرار کے ساتھ جیسے اَلتَّجَلْبُبُ چادر اوڑھنا۔

تصریف: تَجَلْبَبَ يَتَجَلْبَبُ تَجَلْبُبًا فهو مُتَجَلْبِبٌ الأمر منه تَجَلْبَبْ والنهي عنه لا تَجَلْبَبْ۔

تمرین: اَلتَغَبُّرُ گرد آلود ہونا۔ اور یہ قرآن میں نہیں ہے۔

دوسرا باب تَفَعْنُلٌ کے وزن پر، فا سے تا اور عین و لام کے درمیان نون کے ساتھ جیسے اَلتَّقَلْنُسُ ٹوپی پہنا۔

تصریف: تَقَلْنَسَ يَتَقَلْنَسُ تَقَلْنُسًا فهو مُتَقَلْنِسٌ الأمر منه تَقَلْنَسْ والنهي عنه لا تَقَلْنَسْ۔ اور قرآن میں نہیں ہے۔

تیسرا باب تَمَفْعُلٌ **کے وزن پر، فا سے پہلے تا و میم کی زیادتی کے ساتھ جیسے**

اَلتَّمَسْكُنُ **مسکین ہونا۔**

تصریف: تَمَسْكَنَ يَتَمَسْكَنُ تَمَسْكُنًا فهو مَتَمَسْكِنٌ الأمر تَمَسْكَنْ والنهي عنه لا تَتَمَسْكَنْ۔

تمرین: التمندل **مندیل پر مسح کرنا۔ جان لو کہ یہ باب شاذ ہے۔**

چوتھا باب تَفَعْلُةٌ **کے وزن پر، فا سے پہلے اور لام کے بعد تا کی زیادتی کے ساتھ**

جیسے اَلتَّعَفْرُةُ **شیطان ہونا۔**

تصریف: تَعَفْرَتَ يَتَعَفْرَتُ تَعَفْرُتًا فهو مُتَعَفْرِتٌ الأمر منه تَعَفْرَتْ والنهي عنه لا تَتَعَفْرَتْ۔

جان لو کہ یہ مثال نادر ہے اور یہ باب قران میں نہیں ہے۔

پانچواں باب تَفَوْعَلٌ **کے وزن پر، فا کے پہلے تا اور فا و عین کے درمیان واو کی**

زیادتی کے ساتھ جیسے اَلتَّجَوْرُبُ۔

تصریف: تَجَوْرَبَ يَتَجَوْرَبُ تَجَوْرُبًا فهو مُتَجَوْرِبٌ الأمر منه تَجَوْرَبْ والنهي عنه لا تَجَوْرَبْ۔

تمرین: التکوثر۔

اور یہ باب قرآن میں نہیں آیا ہے۔

چھٹواں باب تَفَعْوُلٌ **کے وزن پر، فا سے پہلے تا اور عین و لام کے درمیان واو کی زیادتی کے ساتھ جیسے** اَلتَّسَرْوُلُ **سلوار پہننا۔**

تصریف: تَسَرْوَلَ يَتَسَرْوَلُ تَسَرْوُلًا فهو مُتَسَرْوِلٌ الأمر منه تَسَرْوَلْ والنهي عنه لا تَتَسَرْوَلْ۔

تمرین: التدھور۔

اور یہ قرآن میں نہیں آیا ہے۔

ساتواں باب تَفَيْعُلٌ **کے وزن پر، فا کے پہلے تا اور فا و عین کے درمیان یا کی زیادتی کے ساتھ جیسے** اَلتَّخَيْعُلُ ۔

تصریف: تَخَیْعَلَ یَتَخَیْعَلُ تَخَیْعُلًا فھو مُیَتَخَیْعِلٌ الأمر منه تَخَیْعَلْ والنھي عنه لا تَتَخَیْعَلْ۔

تمرین: التعیھر، التشیطن **نافرمانی کرنا۔**

اور یہ باب قرآن مجید میں نہیں آیا ہے۔

آٹھواں باب تَفَعْلٍ **کے وزن پر، فا سے پہلے تا اور لام کے بعد یا کی زیادتی کے ساتھ کہ اصل میں** تَفَعْلُيٌ **تھا جیسے** التَقَلْسِی **ٹوپی پہننا۔**

تصرف: تَقَلْسٰی یَتَقَلسَی تَقَلسِیًا فھو مُتَقَلسٍ الأمر منه تَقَلسَ والنھي عنه لا تَقَلسَ۔

اور ملحق بِاِحْرَنْجَمَ **کے دو باب ہیں۔ پہلا باب** افعنلال **کے وزن پر، فا سے پہلے الفِ وصل عین و لام کے درمیان نون اور تکرار لام کے ساتھ جیسے** الاِقْعِنْسَاسُ

تصریف: اِقْعَنْسَسَ یَقْعَنْسِسُ اِقْعِنْسَاسًا فھو مُقَعَنْسِسٌ الأمر منه اِقْعَنْسِسْ والنھي عنه لا تَقْعَنْسِسْ۔

دوسرا باب افعنلاء **کے وزن پر، فا سے الف وصل اور عین و لا کے درمیان نون اور لام کے بعد ء کے ساتھ جیسے** الاِسْلِنْقَاءُ

تصریف: اِسْلَنْقَی یَسْلَنْقِی اِسْلِنْقَاءً فهو مُسْلَنْقٍ الأمر منه اِسْلَنْقِ والنهي عنه لا تَسْلَنْقِ۔

۔کتاب تمام ہوئی۔